سوال

(28) ذکر ولادت رسول اللہ ﷺ کے وقت جو مجلس الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ذکر ولادت رسول اللہ ﷺ کے وقت جو مجلس مولد میں کھڑے ہوجاتے ہیں، تو یہ کھڑا ہونا بایں اعتقاد کہ روح مبارک رسول اللہ ﷺ کی وہاں تشریف لاتی ہے اور آنحضرت ﷺ ہر جگہ حاضر ناظر ہیں، شرع میں کیا حکم رکھتا ہے اور بے اعتقاد اس امر کے کیا حکم رکھتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قت ذکر ولادت کے بغیر اس اعتقاد کے بدعت ہے اور ساتھ اس اعتقاد کے شرک ہے، واسطے کہ صفت حاضر ناظر ہونے کی ہر جگہ میں سوائے اللہ تعالیٰ اور کسی میں پائی نہیں جاتی، جائے غور ہے کہ اگر مثلاً سو جگھوں میں ایک وقت خاص میں مجلس مولود کی ہو تو کس طرح اسی وقت خاص میں ہر جگہ روح آپ کی تشریف لائے گی۔

قاضی شہاب الدین دولت آبادی نے کتاب تحفۃ القضاۃ میں فرمایا ہے۔ وما[1] یفعلہ الجہال علی رأس کل حول فی شہر الربیع الاوّل لیس بشئ ویقومون عند ذکر مولدہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ویزعمون ان روحہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یجئ فزعمہم باطل بل ھذا الاعتقاد شرک وقد منع الائمۃ الاربعۃ مثل ھذا انتہی۔

اور قاضی نصیر الدین نے طریقۃ السلف میں لکھا ہے۔ وقد[2] احدث بعض جہال المشائخ امورا کثیرۃ لا نجد لہا اثرا فی کتاب ولا فی سنۃ منہا القیام عند ذکر ولادۃ سید الانام علیہ التحیۃ والسلام اور سیرت شامی میں مذکور ہے جرت[3] عادۃ کثیر من المحبین اذا سمعوا بذکر وضعہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم ان یقوموا تعظیما لہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وھذا القیامۃ بدعۃ لا اصل لہا انتہی۔

حررہ ابو الطیب محمد شمس الحق عفی عنہ (سید محمد نذیر حسین)

---

[1] اور یہ جو سال بعد جاہل لوگ ربیع الاوّل کے مہینہ میں لکٹھے ہوتے ہیں، یہ بے اصل بات ہے اور پھر آپ کی ولادت کے وقت اُٹھ کر کھڑے ہوجاتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ آپ کی روح آتی ہے تو ان کا یہ عقیدہ شرک ہے اور چاروں اماموں نے اس سے منع کیا ہے۔

[2] آج جاہل پیروں نے بہت سی باتیں ایجاد کرلی ہیں جن کا کتاب وسنت میں کوئی نام و نشان نہیں تھا۔ مثلاً آنحضرت ﷺ کی ولادت کے ذکر کے وقت اُٹھ کر کھڑے ہوجاتے

ہیں۔

[3] آج بہت سے محبان کی عادت ہوچکی ہے کہ جب آپکی ولاوت کا ذکر سنتے ہیں تو آپ کی تعظیم کیلیئے کھڑے ہوجاتے ہیں اور یہ کھڑاہونا بدعت ہے اس کا کوئی اصل نہیں ہے۔

فتاوی نذیریہ

جلد01